تقسیم کی گئی۔ پندرہ روزہ "شاداب" نے اِن رقوم کے اعلان اور تقسیم کے بارے میں حسبِ ذیل تجزیہ شائع کیا ہے۔ مدیر]

"نواز شریف سابق وزیر اعظم کے دورِ حکومت میں ۱۹۹۲ء کے کرسمس پر وزیر اقلیتی اُمور پیٹر جان سہوترہ کو حکومت نے غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کے لیے غالباً اتنی ہی رقم عطا کی تھی [جتنی ۱۹۹۳ء میں دی گئی] مگر بد قسمتی سے ہمارے مہربان وزیر اقلیتی اُمور نے دوسرے اقلیتی ایم - این - اے حضرات کو اعتماد میں لینے اور اُنہیں اُن کا حصہ دینے کے بجائے یہ تمام کی تمام رقم اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنی پسند کے حلقوں اور اپنی پسند کے لوگوں میں تقسیم کر دی اور دوسرے ایم - این - اے منہ دیکھتے رہ گئے۔ سابق وزیر اقلیتی اُمور کی شکایت طارق سی - قیصر اور فادر روفن جولیس نے وزیر اعظم سے کی تو نواز شریف نے تحقیقات کرانے کا وعدہ کیا مگر نہ تو تحقیقات کی گئی اور نہ ہی کوئی نتیجہ برآمد ہوا۔

پی - پی - پی کی موجودہ حکومت نے کسی رُو رعایت کے بغیر ۳۵ لاکھ کی رقم مساوی چاروں ایم - این - اے میں تقسیم کر کے اچھی مثال قائم کی ہے۔ جے - سالک ایم - این - اے نے اسلام آباد کے ایک گرجا گھر میں یہ رقم تقسیم کرتے ہوئے قسم کھائی کہ اس رقم کی ایک پائی بھی اُن پر حرام ہے۔ دوسرے ایم - این - اے حضرات نے بھی اپنی پسند کے حلقوں اور لوگوں میں یہ رقم تقسیم کی ہے، مگر اس کے باوجود عوام میں رقم کی تقسیم کے متعلق شکوک و شبہات موجود ہیں کیوں کہ ہمارے ایم - این - اے نہ تو فرشتے ہیں اور نہ قطعی طور پر ایمان داری کا کوئی دعویٰ کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔

لہذا حکومت سے استدعا ہے کہ وہ اس نوعیت کی رقوم کا اعلان کرسمس سے بہت پہلے کیا کرے، تاکہ سارے ملک کے مستحق افراد کی فہرستیں دیانت داری سے مرتب ہو سکیں اور مستحق افراد کو بروقت یہ امدادی رقم مہیا کی جا سکے۔

"پاکستانی تھیالوجی" کی تخلیق اور "مکالمہ بین المذاہب" کی ترویج کے لیے ایک نئی تنظیم "سمت" کی کوششیں

"سمت" اُردو زبان کے حروف س، م اور ت کا مجموعہ اور "سفر برائے معاشرتی تبدیلی" کا مخفف ہے۔ اکتوبر ۱۹۹۱ء میں کراچی کے مسیحی اہلِ فکر نے یہ تنظیم قائم کی۔ اس کا مقصد "بہترین انسانی سماج کی تشکیل کے لیے اہم سماجی موضوعات پر مذاکروں، مشاورتوں، فکری نشستوں کا اہتمام کرنا، سماجی حقائق

اور مقامی حالات کی کوکھ سے جنم لینے والے ادب کو فروغ دینا اور اس طرح ایک خالص مقامی تھیالوجی کی تخلیق اور ترقی کو ممکن بنانا نیز بین المذاہب مکالمہ، باہمی مقبولیت اور یک جہتی کا فروغ سمت کے مقاصد میں شامل ہے۔"

سمت نے مارچ ۱۹۹۳ء میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک پروگرام منعقد کیا۔ ۱۰ دسمبر کو "سمت" نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر کارٹونسٹ رفیق احمد فیقا کے کارٹونوں کی نمائش کا اہتمام کیا۔ "سمت" کی سرگرمیاں فی الحال کراچی اور بالخصوص کراچی کی مسیحی برادری تک محدود ہیں۔

سمت کے اشاعتی پروگرام میں "کتاب مقدس" کے اُستاد جناب ناصر جاوید کی تالیف "قلعہ سے قیامت تک" کی اشاعت بھی شامل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جناب ناصر جاوید نے اس کتاب میں "یسوع کے دکھوں اور صلیبی مقامات کا سماجی اور الٰہیاتی مطالعہ پاکستان کے سماجی، معاشی، ثقافتی، خواتین اور ماحولیات کے مسائل کے تناظر میں کیا ہے۔ (پندرہ روزہ "شاداب"، لاہور - یکم جنوری ۱۹۹۴ء)

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان اور "مسلم - مسیحی مکالمہ"

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ، ملتان ایک کیتھولک مسیحی ادارہ ہے جو ۱۹۷۱ء سے ملتان ڈایوسیس کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ اس کے مقاصد میں "انجیلی قدروں کی گواہی دینا، [مسیحی] ایمان کو فروغ دینا اور تبدیلی لانے والے کارگن بنانا ہے۔ "گزشتہ ۲۳ برسوں میں، انسٹی ٹیوٹ نے خاصی پیش رفت کی ہے۔ ۱۹۷۱ء میں دو بنگلوں کی تعمیر سے انسٹی ٹیوٹ نے کام کا آغاز کیا۔ اب مرکزی بلاک، پبلی کیشن سنٹر اور اسٹاف کے رہائشی کمروں کے علاوہ سات بنگلے ہیں جن میں ۸۵ افراد کی رہائش اور مہمان نوازی کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ مسیحی اساتذہ کے لیے "رلیجین ٹیچرز ٹریننگ کورس" کا اہتمام کرتا ہے۔ گزشتہ چھ برسوں میں ۱۲۲ طلبہ نے اس کورس سے استفادہ کیا ہے اور ان فارغ التحصیل طلبہ کی اکثریت مسیحی اور غیر مسیحی اسکولوں میں پڑھا رہی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی سہولتوں سے دوسری تنظیمیں مثلاً انسانی حقوق کا کمیشن، ایمنسٹی انٹر نیشنل کا مقامی گروپ، سماجی پروجیکٹ ٹریننگ وغیرہ بھی استفادہ کرتی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی "ایک بات جسے سب سراہتے ہیں، وہ یہاں کا ماحول ہے جسے وہ اپنے گھر کے قریب پاتے ہیں۔ یہاں کسی فرد واحد پر خصوصی توجہ نہیں دی جاتی اور سب ایک ہی میز پر کھاتے ہیں۔"

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ کے شعبہٗ مطبوعات کی جانب سے نجی تقسیم کے لیے سہ ماہی "اچھا چرواہا"